فکرِ ابوالحسن

مُفکّرِ اسلام

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی

افغان مجاہدین کو سلام

''افغان قوم کو ''موت کے ہنر'' میں مہارت حاصل ہے، صدیوں سے یہ لوگ اس ہنر کو اپنائے ہوئے ہیں، یہ ایک ایسا ہنر ہے جس کے بغیر نہ تو قوموں کی بقا کی ضمانت ہے، نہ ان کی عزت وشرف کی، یہ وہ فن ہے جسے اکثر مسلم اور عرب قوموں نے بھلا دیا ہے، افغان قوم کے جوانوں، بوڑھوں اور اکثر بچوں اور عورتوں کے سینوں میں بھی یہ جذبہ موجزن رہا ہے اور کسی دور میں بھی سرد نہیں ہونے پایا، یہ جذبہ اس وقت اکثر اسلامی ممالک اور عرب اقوام میں سرد پڑ چکا ہے اور ان کی غیرت وحمیت کے فقدان کا یہی سبب ہے، افغان اور دوسری مسلم اور عرب اقوام میں یہ بڑا واضح اور بڑا عجیب فرق ہے اور عالم اسلام کے حوادث وواقعات پر نظر رکھنے والوں اور دعوت اسلامیہ کے مستقبل سے دلچسپی رکھنے والوں کو اس کا مطالعہ اور تجزیہ کرنا چاہیے۔

افغانی مجاہدین کو میرا سلام اور میری طرف سے مخلصانہ مبارک باد!

نشاں یہی ہے زمانہ میں زندہ قوموں کا
کہ صبح وشام بدلتی ہیں ان کی تقدیریں''

(روسی فوجوں پر فتح یابی کے بعد جاری کردہ بیان)

(دسمبر ۱۹۸۲ء)

• انتخاب وپیش کش •
محمد ارمغان بدایونی ندوی
Mobile: 6393288043

www.abulhasanalinadwi.org